اخبار احمدیہ

لاہور ۲۷ ستمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۵ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

افسوس کہ جناب میاں امام دین صاحب آف کپور تھلہ چند روز کی علالت کے بعد انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ اور فسادات کی وجہ سے کپور تھلہ سے آئے ہوئے تھے۔ احباب بلندئ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

جلد ۲۸ | ۲۸ ماہ تبوک ۱۳۲۶ ہش | ۱۳ ذیقعدہ ۱۳۶۶ ھ | ۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۲

امن کے قیام کے لئے ایک قابلِ عمل تجویز

پنجاب کی تقسیم اس اصول پر ہوئی تھی۔ کہ جہاں جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے وہ علاقہ پاکستان میں شامل کیا جائے۔ اور جہاں جہاں غیر مسلموں کی اکثریت ہے۔ وہ علاقہ ہندوستانی یونین میں شامل ہو۔ اس طرح پنجاب مشرقی اور مغربی دو حصوں میں تقسیم ہو گیا ہے۔

مشرقی پنجاب میں سکھوں اور ہندوؤں کی اکثریت ہے تقسیم جو ہوئی ہے۔ وہ کلیتہً مذہبی نقطہ نظر ہی سے ہوئی ہے۔ اگرچہ مغربی پنجاب میں مسلمانوں اور مشرق میں سکھوں اور ہندوؤں کی اکثریت ہے۔ مگر پنجاب کی آبادی کچھ اس طرح سے ملی جلی چلی آتی ہے کہ مشرقی پنجاب میں مسلمانوں اور مغربی پنجاب میں غیر مسلموں خاصکر سکھوں کے نہائت مقدس مقامات واقع ہیں۔

تقسیم سے پہلے جو کشمکش مسلمانوں اور سکھوں میں ہوتی رہی ہے۔ وہ زیادہ تر ننکانہ صاحب کے لئے ہی ہوتی رہی ہے سکھوں نے ہر طرح سے اس پر زیادہ زور دیا تھا۔ کہ تقسیم ایسی صورت میں ہونی چاہیئے کہ ننکانہ صاحب جو ضلع شیخوپورہ میں واقع ہے مشرقی پنجاب میں آ جائے۔ پھر سکھوں کا ایک اور مقدس مقام پنجہ صاحب ضلع راولپنڈی میں واقع ہے۔

لیکن جیسا کہ ہم نے اوپر ذکر کیا ہے دونوں کی اکثریت کے علاقے کچھ اس طرح واقع ہوئے ہیں۔ کہ سکھوں کے یہ دونوں مقدس مقامات کسی طرح مشرقی پنجاب میں شامل نہیں ہو سکتے تھے۔ اس لئے لازماً ان کو مغربی پنجاب میں شامل کرنا پڑا۔ دوسری طرف مسلمانوں کے بعض مقدس مقامات مثلاً سرہند شریف اور مسلمانوں کی ایک جماعت جماعت احمدیہ کا بھی مقدس مقام قادیان مشرقی پنجاب میں واقع ہے۔ ہمارے خیال میں سکھوں اور مسلمانوں کے مقدس مقامات کی حفاظت مصلحتاً اور رواداری کے نقطہ نظر سے بھی نہائت ضروری ہے۔

ہم ایک تجویز دونوں مشرقی اور مغربی پنجاب کی حکومتوں کے سامنے رکھتے ہیں۔ ہمیں امید ہے اگر اس پر عمل کیا جائے تو کم از کم سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان جو باہمی شکایات ہیں۔ وہ بڑی حد تک رفع ہو سکتی ہیں۔ اور وہ تجویز یہ ہے کہ ایک طرف پنجہ صاحب اور ننکانہ صاحب کی حفاظت پاکستان اور مغربی پنجاب کی حکومتیں اپنے ذمہ لیں۔ ان میں سے ننکانہ صاحب کے گرداگرد چونکہ جائداد بھی ہے۔ اس لئے پانچ پانچ میل یا جس قدر مناسب ہو سکھوں کو آباد رکھا جائے۔ اور ان کی پوری پوری حفاظت کی ذمہ واری لی جائے پنجہ صاحب کے ساتھ چونکہ اس قسم کی جائداد نہیں ہے۔ وہاں صرف سکھوں کے مقدس مقام کی حفاظت کی ذمہ داری کافی ہوگی۔

دوسری طرف سرہند شریف اور قادیان کو ہم پیش کرتے ہیں۔ سرہند شریف کے ساتھ چونکہ جائداد نہیں۔ اس لئے صرف اس مقدس مقام کی حفاظت کی ذمہ واری کافی ہوگی۔ قادیان بھی مسلمان احمدیہ جماعت کا اسی طرح مقدس مقام ہے۔ جس طرح ننکانہ صاحب سکھوں کا مقدس مقام ہے۔ جس طرح ننکانہ صاحب سکھوں کے اولین گرو کی پیدائش کی جگہ ہے۔ اور سکھ ہر طرح سے اس کی حفاظت کے حقدار ہیں۔ اسی طرح جماعت احمدیہ کے مسلمان بھی قادیان کی حفاظت کے پورے پورے حقدار ہیں۔ کیونکہ یہ ان کے پیشوا کا مولد ہے۔ اور ننکانہ صاحب کی طرح قادیان کے گرد بھی تقریباً پانچ پانچ میل تک مسلمانوں کی آبادی اس طرح رہنی چاہیئے جس طرح ننکانہ صاحب کے گرد۔ کیونکہ قادیان کے گرد زیادہ تر مسلمان احمدیوں ہی کی جائداد ہے۔ جس میں سب سے بڑا حصہ خود اس مغل خاندان کا ہے۔ جو قدیم سے یہاں آباد چلا آتا ہے۔ اور کبھی قریباً ۸۰ گاؤں کی ریاست کا مالک تھا۔ اور اسی خاندان سے اب اس جماعت کا امام تعلق رکھتا ہے۔

ہمیں امید ہے کہ مغربی پنجاب اور پاکستان کی حکومتیں اس وقت جبکہ سخت ضرورت ہے کہ مسلمان اتفاق و اتحاد سے رہیں تاکہ پاکستان کی بنیادیں مضبوط ہو جائیں۔ ضرور اس امر پر زور دیں گی۔ کہ مشرقی اور مغربی پنجاب کی حکومتوں کے درمیان مندرجہ بالا قسم کا سمجھوتہ ہو جائے۔ اس طرح دونوں ملک امن و آرام میں ہو جائیں گے۔ اور فریقین میں جو باہمی آویزش

قانون شکنی کا انعام

کل کے الفضل میں ہم نے قادیان کے متعلق چند ایسی رپورٹیں شائع کی ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ قادیان میں بجائے امن قائم رکھنے کے اور شہریوں کو امن قائم رکھنے میں مدد دینے کے مقامی حکام وہاں ایسی فضا پیدا کر رہے ہیں۔ کہ جس سے وہاں لحظہ بہ لحظہ بے چینی اور بدامنی پھیلتی جا رہی ہے۔

تمام ارد گرد کے دیہات جن میں مسلمان صدیوں سے آباد چلے آتے تھے تخویف اور دھمکیوں سے خالی کرا لئے گئے ہیں۔ اور اب مسلمانوں کا کوئی گاؤں بھی ایسا نہیں بچا۔ جس کو ساڑ پھونک کر تباہ نہ کر دیا ہو۔ یہ کام پہلے ایسے دیہات میں شروع کیا گیا تھا۔ جو قادیان سے تین چار میل یا زیادہ فاصلہ پر ہیں۔ لیکن اب اس کام کی تکمیل اس طرح ہوئی ہے کہ خود قادیان کی بستیوں کو بھی خالی کرا کر ان میں سکھ آباد کئے جا رہے ہیں۔ موضع ننگل وغیرہ کو صاف کر کے اب قادر آباد کو بھی جو قادیان کی ایک بستی ہے۔ اور جو کسی طرح قادیان سے الگ نہیں ہے اور مسلمان باشندے قادیان کے قدیم مغل خاندان کے مزارع ہیں نہائت عجیب و غریب طریقے سے خالی کروا کر وہاں سکھوں کو زبردستی آباد کر دیا ہے۔ چونکہ سکھوں کے حملوں کا خطرہ روز بروز نزدیک آ رہا تھا۔ وہاں کے لوگوں نے

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ میں طبع کرا کر جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور سے شائع کیا

اپنے بچے اور عورتیں اپنے گھروں سے نکال کر قادیان کے دوسرے محفوظ محلوں میں بھیجدیں تھیں۔ اور وہ خود وہیں سکھ حملہ آوروں سے اپنی جائداد بچانے اور مکانوں کی حفاظت کے لئے رہ گئے تھے۔ ان کو وہاں سے نکالنے کے لئے یہ عجیب و غریب دلیل پیش کی گئی ہے۔ کہ چونکہ تم نے عورتوں اور بچوں کو یہاں سے باہر بھیجدیا ہے۔ اب حکام کی نظر میں یہ جگہ خالی ہو گئی ہے۔ اور صرف مردوں کے یہاں رہنے سے آبادی تصور نہیں کی جا سکتی۔ اس لئے تم بھی یہاں سے چلتے بنو۔ اور سکھوں کو آباد ہونے دو۔ اس لاجواب دلیل کا جواب کیا ہو سکتا تھا۔ خاصکر جبکہ دیہات کے باشندوں کو علم تھا۔ کہ اگر انکار کیا گیا۔ تو ان کا کیا حشر ہو گا۔ اس لئے وہ بے چارے بے چون وچرا وہاں سے بک بینی و دو گوش نکل آئے اور اپنا سب کچھ سکھوں کے حوالے کر دیا۔

ہم حیران ہیں کہ گاندھی جی اور دوسرے ہندوستانی لیڈروں کے پے بہ پے اعلانات۔ کہ مسلمانوں کو ہندوستان سے نکلنے کے لئے مجبور نہیں کیا جائیگا کیا معنے رکھتے ہیں۔ اور اب جو کانگرس کی مجلس عاملہ نے ریزولیوشن پاس کیا ہے اور جس میں کہا ہے۔ کہ کانگرس اپنا نیشنلسٹ کیریکٹر ضائع نہیں ہونے دے گی۔ اس کا کیا مطلب ہے۔ اس ریزولیوشن میں یہ بھی کہا گیا ہے۔ کہ ہندوستان میں مذہب کی بناء پر تفریق نہیں کی جائے گی۔ اور دو قوموں کے نظریہ کو تسلیم نہیں کیا جائے گا کیا اصول قادیان کی اس بستی پر چسپاں نہیں ہوتا؟

ہم پوچھتے ہیں کہ اس بستی یا دیگر دیہات کے باشندوں نے جہاں سے ان کو کان پکڑ کر نکالدیا گیا ہے۔ اور ان کی جگہ سکھوں کو آباد کر دیا گیا ہے۔ کب اور کس کے سامنے ہندوستانی یونین سے بغاوت کی تھی۔ انہوں نے کب یہ کہا کہ ہم ہندوستانی یونین کے شہری بن کر نہیں رہیں گے۔ یا ترنگے جھنڈے کو سلامی نہیں دیں گے۔ کیا یہ مذہبی تفریق نہیں کہلا سکتی؟ کیونکہ مسلمانوں کو جو صدیوں سے یہاں آباد چلے آتے تھے۔ اور قانون شکن حملہ آور سکھوں سے مقابلہ کرنے کے لئے بھی تیار تھے۔ جن کی حفاظت حکومت کے اولین فرائض میں سے تھی۔ مقامی حکام نے ان کی جدی وراثتوں

ہرگز اپنی وراثتوں کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں تھے۔ اور نہ کسی نے ان کو وہاں سے حملہ کر کے نکالا تھا۔ تو یہ انوکھا انصاف رواداری۔ امن پسندی شائد ہمارے لوگوں ہی کی خاص ایجاد ہے۔ کہ ان کو وہاں سے نکالکر امن شکنوں کے بھائی بندوں کو آباد کیا جائے

ہم نے یہ ایک مثال پیش کی ہے ورنہ جو کچھ ہو رہا ہے۔ وہ کسی سے مخفی نہیں۔ ہم عرض کرتے ہیں۔ کہ جب حالت یہ ہے۔ تو پھر بڑے سے بڑے لیڈروں کے لمبے چوڑے بیانات کہ مسلمانوں کو زبردستی

ہی سے صرف محروم نہیں کر دیا۔ بلکہ ان کو اپنے گھروں سے نکال باہر کیا۔ اور ان کی جگہ ان لوگوں کو آباد کیا۔ جو قانون شکنی کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ اور ملک کا امن برباد کر رہے ہیں۔

اگر سکھ قانون شکن مقامی افسروں کے روکنے کے باوجود اور باشندگان دہ کے شکست کھانے پر زبردستی بستیوں پر قبضہ کر لیتے۔ تو اس صورت میں بھی حکومت کا یہ فرض تھا۔ کہ زیادتی کرنے والوں کی سرزنش کرتی۔ اور حقدار کا حق اس کو دلاتی۔ لیکن جب باشندگان دیہہ

ہندوستان سے نہیں نکالا جائے گا۔ اور کانگرس کمیٹی کی مجلس عاملہ کا ریزولیوشن کہ وہ اپنا نیشنلسٹ کیریکٹر قائم رکھے گی اور دو قومی نظریہ کو تسلیم نہیں کرے گی سوائے اس کے کہ سب ڈھکوسلے ہیں۔ اور محض کاغذی تسلیاں اور کیا کہا جا سکتا ہے؟

ہندوستانی یونین کا یہ جواب کہ پاکستان میں چونکہ ایسا ہو رہا ہے۔ اس لئے یہ باتیں جائز ہیں ہرگز درست نہیں ہے۔ اگر یہ مان بھی لیا جائے۔ کہ پاکستان ہی نے ان باتوں کا آغاز کیا ہے۔ پاکستان اول ہی نے دو قومی نظریہ کو پھیلایا ہے۔ تو پھر بھی ہندوستانی یونین صرف یہی کہہ کر ان غلط کاریوں کی ذمہ واریوں سے سبکدوش نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ پاکستان والوں کا تو اصول ہی دو قومی نظریہ ہے۔ اگر وہ کوئی ایسی غلطی کریں۔ تو وہ خود اس کے ذمہ وار ہیں

لیکن ہندوستانی یونین جو اس دو قومی اصول کو تسلیم نہیں کرتی۔ اور اپنے آپ کو نہایت فراخ حوصلہ اور صلح کل بتاتی ہے۔ اپنے اصول کے مطابق اس کو چاہیئے تھا۔ کہ وہ پاکستان کے سامنے ایک اچھی مثال پیش کرتی۔ اور اپنے اصول پر سختی سے کاربند ہو کر پاکستان والوں پر ثابت کرتی۔ کہ دیکھ لو دو قومی نظریہ غلط ہے۔ ہمارے ملک میں ہندو مسلمان بھائی بھائی کی طرح زندگی بسر کر رہے ہیں۔ یہاں کوئی ایسی خراش موجود نہیں۔ جس سے یہ گمان ہو سکے۔ کہ ہندوستان میں دو قومیں رہتی ہیں۔

اس بات کو ثابت کرنے کا یہ نہایت ہی غلط اور غیر منصفانہ طریقہ ہے کہ غلط کار حکام کو موقعہ دیا جائے۔ کہ وہ مسلمانوں کو ہندوستانی یونین سے کان پکڑ کر نکالتے چلے جائیں۔ اور فساد پرور اور قانون شکن عنصر کی حوصلہ افزائی ہی صرف نہ کی جائے۔ بلکہ الٹا ان کو انعام دیا جائے۔ اور مسلمانوں کو زبردستی ان کے آبائی جائداد سے محروم کرنے اور اس پر ناجائز قبضہ کرنے میں مدد دی جائے

قادیان کی حفاظت

از حضرت امیر المومنین امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ

حال کی شوریٰ میں یہ فیصلہ ہوا ہے۔ کہ تمام جماعتیں اپنے ۱۸ سال سے ۵۵ سال کی عمر کے مردوں کی فہرست بنا کر ان کو آٹھ حصوں میں تقسیم کر دیں۔ اور ۱/۸ حصہ آدمی قرعہ ڈال کر فوراً قادیان کی حفاظت کے لئے بھجوا دیں۔ کیا آپ نے یہ کام شروع کر دیا ہے؟ قادیان سے دفتر اور کارکنوں کا ایک بڑا حصہ فوراً نکلوانا ضروری ہے۔ گذشتہ تین ماہ سے انہوں نے دن رات کام کیا ہے۔ اور سب کام سلسلہ کے بند ہیں۔ اس لئے فوراً نئے فیصلہ کے ماتحت باہر سے آدمی جانے چاہئیں۔ قادیان کی مرد آبادی کا ۱/۲ ہر وقت قادیان رہے گا۔ اس طرح قادیان پر پھر بھی دوسروں سے زیادہ بوجھ رہے گا۔ یہ وقت دیر کا نہیں۔ فوراً اس انتظام کے ماتحت آدمی بھجوائیے۔ اس میں مرضی کا سوال نہیں۔ جبراً ہر شخص کو یہ خدمت دینی ہوگی۔ اور تین ماہ تک یہ خدمت کرنی ہوگی۔ ہر تین ماہ کے بعد یہ ڈیوٹی بدلتی رہے گی۔

خاکسار مرزا محمود احمد

قبائلی سرداروں کی لاہور میں آمد

گاندھی جی کے نام تار

لاہور ۲۷ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سرحد کے بعض قبائلی سردار اپنے مشرقی پنجاب کے مسلمان بھائیوں کے ہولناک مصائب سے پیدا شدہ حالات کا جائزہ لینے کے لئے لاہور آئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سرحدی مسلمانوں کے جذبات اس سلسلے میں سخت مشتعل ہیں گاندھی جی کو ایک برقیہ ارسال کیا گیا ہے۔ جس میں ان سے درخواست کی گئی ہے کہ مشرقی پنجاب کے مسلمان پناہ گزینوں کی حفاظت کے علاوہ ان مسلمانوں کے مسئلہ پر خاص طور پر توجہ دیں۔ جو ابھی تک مشرقی پنجاب میں مقیم ہیں اور جو اپنے گھروں کو چھوڑنا نہیں چاہتے جیسا کہ قادیان کے مسلمان ہیں۔ اس مضمون کی تاریں قائد اعظم محمد علی جناح گورنر جنرل پاکستان اور خان عبدالقیوم خان وزیر اعظم صوبہ سرحد کو بھی ارسال کی گئی ہیں

اس سلسلے میں اتمان زئی قبیلہ کے سردار نے

"ہر مسلمان کی ہمدردی تمہارا نصب العین ہونا چاہیئے۔ اس وقت اختلافات پر زور دینا یا احمدی غیر احمدی میں فرق کرنا ایک قومی غداری ہے" (از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ)

قادیان اور جماعت احمدیہ کے متعلق

آسمانی فیصلہ

(محمد عبد الحق صاحب مجاہد۔ گنج مغلپورہ)

جماعت احمدیہ اس وقت جس نازک دور سے گذر رہی ہے احمدیت کی تاریخ میں اس کی مثال مشکل سے ملے گی جماعت احمدیہ پر اس ابتلاء کا آنا ضروری تھا۔ کیونکہ انبیاء کی جماعتوں پر ایسے نازک دور آیا ہی کرتے ہیں۔ جہاں اللہ تعالیٰ صبر آزما آزمائش میں ڈالتا ہے۔ وہاں ساتھ ہی وہ کچھ تسلی کے وعدے بھی کرتا ہے چنانچہ جہاں ان ابتلاؤں کو بیان کیا گیا ہے جو جماعت احمدیہ پر آنے والے تھے۔ وہاں جماعت احمدیہ کی کامیابی اور اس کی حفاظت کے متعلق بھی اسی نے تسلی دے رکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جہاں آنے والے خطرات سے آگاہ کیا وہاں آپ سے یہ وعدہ بھی فرمایا ہے کہ میں تیری جماعت کو مشکلات میں ڈالنے کے بعد اس کی مدد بھی کروں گا۔ چند ایسے الہامات درج کئے جاتے ہیں:

حضور فرماتے ہیں۔ خدا نے فرمایا ہے

(۱) "تجھے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی مگر اس قدر جو خدا نے مقرر کی۔ یہ فتنہ خدا کی طرف سے ہے تا وہ تجھ سے بہت ہی پیار کرے یہ خدا کا پیار کرنا ہے۔ جو غالب اور بزرگ ہے اور یہ پیار وہ ہے۔ جو کبھی منقطع نہیں ہو گا۔ ابتلاء کا وقت ہے۔ اور اصطفا کا وقت ہے اور عذاب کا وقت مجرموں کے سر پر ہے کبھی نہیں ٹل سکتا۔ اور اے اس مامور کی جماعت سست مت ہو جانا اور غم میں نہ پڑ جانا بالآخر غلبہ تمہیں کو ہے۔ اگر تم ثابت قدم رہو گے یہ ممکن ہے کہ ایک چیز کو تم چاہو۔ اور وہ در اصل تمہارے لئے اچھی نہ ہو۔ اور ایک چیز سے نفرت کرو اور وہ در اصل تمہارے لئے اچھی ہو۔ اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے" (تذکرہ صفحہ ۴۷۶)

(اس میں اشارہ غالباً پاکستان یا ہندوستان کی طرف ہے۔ کیونکہ پاکستان میں رہنے کے متعلق جماعت کی کوشش تھی۔ جو کامیاب نہیں ہوئی)

(۲) "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اس کے متعلق میں جانتا ہوں تجھ پر اور تیرے ساتھ کے مومنوں پر مواخذہ حکام کا ابتلاء آئے گا وہ ابتلاء صرف تہدید ہو گا۔ اس سے زیادہ نہیں وہ خدا جس نے خدمت قرآن تجھے سپرد کی ہے۔ پھر تجھے قادیان میں واپس لائے گا۔ میں اپنے فرشتوں کے ساتھ ناگہانی طور پر تیری مدد کروں گا۔ میری مدد تجھے پہنچے گی" (تذکرہ صفحہ ۹۵)

یہ الہام حضرت امیر المومنین کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ کیونکہ حضور آج کل قرآن مجید کی تفسیر اور مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم میں کوشاں ہیں حضور آج کل ناگزیر حالات کی وجہ سے چند مومن ساتھیوں کے ساتھ قادیان سے باہر ہیں۔ اور قادیان سے باہر رہنا حضور کی طبیعت پر خاص اثر ڈال رہا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حضور کو جلد قادیان واپس لایا جائے گا انشاء اللہ

(۳) "رات میں نے دیکھا کہ بڑا پیالہ شربت کا پیا۔ اس کی حلاوت اس قدر ہے کہ میری طبیعت برداشت نہیں کرتی۔ با ایں ہمہ میں اس کو پئے جاتا ہوں اور میرے دل میں یہ خیال بھی گذرتا ہے کہ مجھے پیشاب کثرت سے آتا ہے اتنا میٹھا اور کثیر شربت میں کیوں پی رہا ہوں مگر اس پر بھی میں اس پیالے کو پی گیا شربت سے مراد کامیابی ہے اور یہ اسلام اور ہماری جماعت کی بشارت ہے" (تذکرہ صفحہ ۱۲۱)

(۴) "خدا کی رحمت اور فتح و نصرت کی بارش ہماری جماعت پر ہو گی ہماری خواب سچی ہے اس کا ظہور ضرور ہو گا" (تذکرہ صفحہ ۳۴۶)

(۵) "اس وقت اصحاب فیل کی طرح اسلام پر حملہ کیا گیا ہے مسلمانوں کی حالت میں بہت کمزوریاں ہیں اصحاب فیل بڑے زور میں ہیں۔ خدا وہی نمونہ پھر دکھانا چاہتا ہے" (تذکرہ صفحہ ۳۸۱)

(۶) "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعا ہے

"اے خدا اگر تو نے اس جماعت کو ہلاک کر دیا۔ تو پھر اس کے بعد اس زمین میں تیری پرستش کبھی نہ ہو گی" (تذکرہ صفحہ ۵۱)

(۷) "خدا قادیان میں نازل ہو گا اپنے وعدے کے موافق" (تذکرہ صفحہ ۱۳)

(۸) "اور جیسا کہ اصحاب الفیل نے خانہ کعبہ کو نابود کرنا چاہا تھا وہ تجھے نابود کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا انجام کیا ہو گا یعنی ان کا وہی انجام ہو گا۔ جو اصحاب فیل کا ہوا" (تذکرہ صفحہ ۴۵)

(۹) "طرح طرح سے جانیں تلف کی جائیں گی یہ امر آسمان پر قرار پا چکا ہے۔ یہ اس خدا کا امر ہے۔ جو غالب اور بزرگ ہے جو کچھ قوم پر نازل ہوا خدا اس کو نہیں بدلے گا جب تک کہ وہ لوگ اپنے دلوں کی حالتیں نہ بدلائیں۔ وہ اس گاؤں کو جو قادیان ہے کسی قدر ابتلاء کے بعد اپنی پناہ میں لے لے گا آج خدا کے سوا کوئی بچانے والا نہیں" (تذکرہ صفحہ ۴۶۱)

(۱۰) "ایک عورت قرآن پڑھ رہی تھی اس سے اپنی جماعت کی نسبت تفاؤل کی نیت سے پوچھا کہ پہلی سطر پر اول کیا لفظ ہے تو اس نے کہا غفور الرحیم ہیں سمجھا کہ یہ میری جماعت کے لئے ہے" (تذکرہ ۴۷۱)

(۱۱) "مجھے خدا نے اپنے الہام سے یہ بھی خبر دی ہے۔ کہ جو شخص تیری طرف تیر چلائے گا۔ میں اس تیر سے اس کا کام تمام کر دوں گا" (تذکرہ صفحہ ۶۴۳)

(۱۲) "اس جہنم پر جو طاعون اور زلزلوں کا جہنم ہے۔ ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ اس میں کوئی فرد بشر بھی نہ ہو گا۔ یعنی اس ملک میں اور جیسا کہ نوح کے وقت میں ہوا کہ ایک خلق کثیر کو مدت کے بعد امن کا زمانہ بخشا گیا۔ ایسا ہی اس جگہ بھی ہو گا" (تذکرہ صفحہ ۶۴۷)

(۱۳) "خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے۔ کہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا۔ اور میرے سلسلہ کو تمام زمین پر پھیلائے گا۔ اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا۔ اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔ اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی۔ اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا۔ اور پھیلے گا۔ یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے۔ مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا۔ ۔ ۔ ۔ اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا" (تذکرہ صفحہ ۵۹۶)

ایک جگہ پر حضور فرماتے ہیں۔

(۱۴) "اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہو گے تو فرشتے تمہیں تعلیم دیں گے اور آسمانی سکینت تم پر اترے گی اور روح القدس سے مدد دیئے جاؤ گے اور خدا ہر قدم میں تمہارے ساتھ ہو گا۔ اور کوئی تم پر غالب نہ ہو سکے گا۔ خدا کے فضل کا صبر سے انتظار کرو" (الحکم ۱۷ اور ۲۴ نومبر ۱۹۰۲ء)

ملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یہ سنت اللہ ہے کہ برگزیدہ لوگ درد عظیمہ میں ڈالے جاتے ہیں

"یہی قدیم سے برگزیدہ لوگوں کے ساتھ سنت اللہ ہے۔ کہ وہ درد عظیمہ میں ڈالے جاتے ہیں لیکن غرق کرنے کے لئے نہیں۔ بلکہ اس لئے کہ تا ان موتیوں کے وارث ہوں کہ جو دریائے وحدت کے نیچے ہیں۔ اور وہ آگ میں ڈالے جاتے ہیں۔ لیکن اس لئے نہیں کہ جلائے جائیں۔ بلکہ اس لئے کہ تا خدا تعالیٰ کی قدرتیں ظاہر ہوں اور ان سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے اور لعنت کی جاتی ہے۔ اور وہ ہر طرح سے ستائے جاتے ہیں۔ اور دکھ دیئے جاتے ہیں۔ اور طرح طرح کی بولیاں ان کی نسبت بولی جاتی ہیں۔ اور بدظنیاں بڑھ جاتی ہیں یہاں تک کہ بہتوں کے خیال و گمان میں بھی نہیں ہوتا کہ وہ سچے ہیں بلکہ جو شخص ان کو دکھ دیتا اور لعنتیں بھیجتا ہے۔ وہ اپنے دل میں خیال کرتا ہے۔ کہ بہت ہی ثواب کا کام کر رہا ہے۔ پس ایک مدت تک ایسا ہی ہوتا رہتا ہے۔ اور اگر اس برگزیدہ پر بشریت کے تقاضے سے کچھ قبض طاری ہو۔ تو خدا تعالیٰ اس کو ان الفاظ سے تسلی دیتا ہے۔ کہ صبر کر جیسا کہ پہلوں نے صبر کیا۔ اللہ فرماتا ہے میں تیرے ساتھ ہوں سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔ پس وہ صبر کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ امر مقدر اپنے مدت مقررہ تک پہنچ جاتا ہے۔ تب غیرت الٰہی اس غریب کے لئے جوش مارتی ہے اور ایک ہی تجلی میں اعدا کو پاش پاش کر دیتی ہے"

انوار الاسلام ۵۲ - ۵۱

جماعت احمدیہ کیلئے امتحان اور ابتلاء کا نازک ترین دور

اسلام چیز کیا ہے خدا کیلئے فنا ترک رضائے خویش پئے مرضی خدا (المسیح الموعود)

(از خواجہ رشید احمد صاحب مجاہد سیالکوٹی واقف زندگی)

مومن اور کافر کی موت و حیات میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ مومن پر موت اس لئے نہیں آتی کہ اس کا نام کا ہمیشہ ہمیش کے لئے حرف غلط کی طرح مٹا دے بلکہ وہ اس لئے آتی ہے تا اسے ایک ابدی زندگی بخشے۔ جو زوال ہونے کے علاوہ مومن کی روحانی حیات کا پہلے سے کہیں زیادہ باعث ہو اس لئے مومن موت سے کبھی گھبراتا نہیں جب بھی موت کا پیغام آئے۔ بسرو چشم اسے قبول کرتا اور راہ خدا میں اپنی جان عزیز کو قربان کرنے سے دریغ نہیں کرتا۔ برعکس اس کے کافر موت سے کوسوں دور بھاگتا ہے کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ ورلی زندگی کے سوا کوئی زندگی ہی نہیں۔

ازمنہ ماضیہ کے واقعات اس امر پر شاہد ہیں کہ جب بھی حق کے مقابل باطل نبرد آزما ہوا۔ اہل باطل ہمیشہ ہی اہل حق کے مقابل شکست کھاتے رہے۔ ان کی شکست کا یہی باعث ہوتی رہی کہ وہ ورلی زندگی قائم رکھنے کے لئے موت سے بھاگتے رہے لیکن الٰہی جماعتیں تختہ دار پر لٹکنے کے لئے ہر وقت تیار نظر آئیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اسی امر کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

اصل بات یہ ہے کہ رسولوں کا طبقہ مصائب اٹھا کر دنیا سے گزر گیا۔

ان کا خدا کے لئے دنیا کے عیش و آرام چھوڑ کر طرح طرح کے آلام و مصائب برداشت کر اٹھا لینا ان کی عظمت کا باعث ہوا۔ یہ بات نہیں ہے کہ خدا کے محبوبوں کو تکالیف اور مصائب نہیں آتی ہیں۔ ان کی تکالیف میں ایک لطیف سر ہوتا ہے ان پر سب سے زیادہ تکالیف اور مصائب اس لئے نہیں آتی ہیں کہ تباہ ہو جائیں بلکہ اس لئے کہ تا زیادہ پھل اور پھول میں ترقی کریں۔ جو دنیا میں ہر جوہر قابل کے لئے یہی قانون ٹھہرایا ہے کہ اول وہ صدمات سے تختہ مشق بنایا جاتا ہے کسان زمین میں ہل چلا کر اس کا جگر پھاڑتا ہے۔ اور اس مٹی کو باریک کرتا ہے۔ یہاں تک کہ ہوا کے جھونکے اسے ادھر ادھر اڑائے لئے پھرتے ہیں نادان خیال کرے گا کہ زمیندار نے بڑی غلطی کی۔ جو اچھی بھلی زمین کو خراب کر دیا مگر عقلمند خوب سمجھتا ہے کہ جب تک زمین کو اس درجہ تک نہ پہنچایا جائے وہ پھل پھول پیدا کرنے کی قابلیت کے جوہر نہیں دکھا سکتی اسی طرح اس زمین میں بیج ڈال دیا جاتا ہے۔ جو خاک میں مل کر بالکل مٹی کے قریب قریب ہو جاتا ہے لیکن کیا وہ دانے اس لئے مٹی میں ڈالے جاتے ہیں کہ زمیندار ان کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے؟ نہیں نہیں وہ دانے اس کی نگاہ میں بہت ہی بیش قیمت ہیں۔ اس کی غرض ان کو مٹی میں گرانے سے صرف یہ ہے کہ وہ پھلیں اور پھولیں۔ اور ایک ایک کی بجائے ہزار نکلیں

بلکہ ہر جوہر قابل کے لئے خدا نے یہی قانون رکھا ہے وہ اپنے خاص بندوں کو مٹی میں پھینک دیتا ہے لوگ ان کے اوپر چلتے ہیں۔ اور پیروں کے نیچے کچلتے ہیں۔ مگر کچھ وقت نہیں گزرتا کہ وہ اس سبزہ کی طرح (جو خس و خاشاک میں دبے ہوئے دانے سے نکلتا ہے) نکلتے ہیں اور ایک عجیب رنگ اور آب کے ساتھ نمودار ہوتے ہیں جو ایک دیکھنے والا تعجب کرتا ہے یہی قدیم سے برگزیدہ لوگوں کے ساتھ سنت اللہ ہے کہ وہ ورطہ عظیمہ میں ڈالے جاتے ہیں لیکن نہ اس لئے کہ غرق کئے جائیں۔ بلکہ اس لئے کہ وہ ان موتیوں کے وارث ہوں۔ جو دریائے وحدت کی تہ میں ہیں وہ آگ میں ڈالے جاتے ہیں نہ اس لئے کہ وہ جلائے جائیں بلکہ اس غرض کے لئے کہ خدا تعالیٰ کی قدرت کا تماشہ دکھایا جاوے غرض ان سے ٹھٹھا کیا جاتا ہے۔ ہنسی کی جاتی ہے ان پر لعنت کرنا ثواب کا کام سمجھا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ اپنا جلوہ دکھاتا ہے اور اپنی نصرت کی چمکار دکھاتا ہے اس وقت دنیا کو ثابت ہو جاتا ہے۔ کہ اور غیرت الٰہی اس غریب کے لئے جوش مارتی ہے اور ایک ہی تجلی میں اعداء کو پاش پاش کر دیتی ہے۔ سو اول نوبت دشمنوں کی ہوتی ہے اور آخر میں اس کی باری آتی ہے۔ اس کی طرف خدا تعالیٰ نے اشارہ فرمایا ہے والعاقبۃ عند ربک للمتقین۔ پھر خدا تعالیٰ کے ماموروں پر مصائب اور مشکلات کے آنے کا ایک یہ بھی سر ہوتا ہے تا ان کے اخلاق کے نمونے دنیا کو دکھلائے جاویں۔ اور اس عظیم الشان بات کو دکھائے جو ایک معجزہ کے طور پر ان میں ہوتی ہے وہ کیا؟ استقامت"

(اخبار الحکم ۳۰ جون صفحہ ۱۹۰۱ء)

اے جماعت احمدیہ! تو بھی خدا تعالیٰ کے ایک برگزیدہ مامور کی جماعت ہے یقیناً تجھے بھی انہی حالات میں سے گذرنا ہے جن سے سابقہ الٰہی جماعتیں گذرتی رہی ہیں۔ بس آج ہوکر قربانیوں کا وقت آپہنچا ابتلاؤں اور آزمائشوں کی گھڑیاں آگئیں اب تجھے بزرگان سلف کی یاد کو از سر نو تازہ کرنا ہے ایک طرف زندگی ہے تو دوسری طرف موت۔ مگر موت اس زندگی سے ہزار درجہ بہتر ہے۔ کیونکہ اس ... کو ... کرنے سے تجھے وہ ابدی حیات نصیب ہوگی۔ کہ جس پر کبھی بھی فنا طاری نہ ہوگی۔ اور اپنے جان و مال کو قربان کرنے کے لئے موت کو مسکراتے ہوئے قبول کرتا تو بھی انہی انعام و اکرام کی وارث ہو جنہیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اور موجودہ زمانہ میں فرزند احمدیت شہزادہ عبداللطیف صاحب شہید نے اپنی جان عزیز بے دریغ نچھاور کر کے حاصل کیا

"اگر تم خدا کی آنکھوں کے سامنے متقی ٹھہر جاؤ تو تمہیں کوئی بھی تباہ نہیں کرسکتا" (مسیح موعود)

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"اے عزیزو تم تھوڑے دنوں کے لئے دنیا میں آئے ہو۔ اور وہ بھی بہت کچھ گذر چکے سو اپنے مولا کو ناراض مت کرو ایک انسانی گورنمنٹ جو تم سے زبردست ہو اگر تم سے ناراض ہو تو وہ تمہیں تباہ کر سکتی ہے پس تم سوچ لو کہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے کیونکر تم بچ سکتے ہو۔ اگر تم خدا کی آنکھوں کے آگے متقی ٹھہر جاؤ تو تمہیں کوئی بھی تباہ نہیں کر سکتا۔ اور وہ خود تمہاری حفاظت کرے گا۔ اور دشمن جو تمہاری جان کے درپے ہے تم پر قابو نہ پا سکے گا"

(کشتی نوح صفحہ ۶۶)

تقویٰ کسے کہتے ہیں؟ اس کے متعلق حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:

"اگرچہ دنیا پر از تکلیف و مصائب ہے لیکن کسی کو کیا خبر وہ متقی جو اللہ کے دوست ہوتے ہیں (کیسی لذت اٹھاتے ہیں۔ اگر ان کو رنج ہو تو آدھ گھنٹہ تکلیف اٹھانا بھی مشکل ہے حالانکہ وہ تو تمام عمر تکلیف میں رہتے ہیں۔ ایک زمانہ کی سلطنت انکو دیکر ان کو اپنے کام سے روکا جائے تو کب کسی کی سنتے ہیں۔ اس طرح خواہ مصیبت کے پہاڑ ٹوٹ پڑیں۔ وہ اپنے ارادے کو نہیں چھوڑتے"

(ملفوظات صفحہ ۱۶)

پس آؤ ہم عہد کریں کہ ہم اتقاء کی حقیقی شان اپنے اندر پیدا کرینگے اور ہر مصیبت اور تکلیف میں لذت محسوس کریں گے۔ نہ کہ ذلت۔ ورنہ حضور کے یہ الفاظ بھی ہر وقت پیش نظر رکھیں۔

"ورنہ تمہاری جان کا کوئی حافظ نہیں اور تم دشمنوں سے ڈر کر یا اور آفات میں مبتلا ہو کر بے قراری سے زندگی بسر کرو گے اور تمہاری عمر کا آخری دن بڑے غم اور غصہ کے ساتھ گزریں گے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۶)

اب چاہو متقی بن کر اپنی تباہی سے نجات حاصل کرلو یا تقویٰ شعاری کو چھوڑ کر اپنی عمر کے آخری دنوں کو غم و غصہ میں گذارنے کے لئے کمربستہ ہو جاؤ۔

واللہ تعالیٰ ہم پر اپنا خاص فضل فرمائے

(خاکسار دوست محمد واقف زندگی قادیان)

غریب مسلمان پناہ گزینوں کے مفاد کا تحفظ ہمارا اولین فرض ہے

خان آف ممدوٹ کا سامان بھیجنے میں رکاوٹیں

ڈپٹی کمشنر فیروز پور نے چٹھی دیکھنے سے انکار کر دیا

لاہور ۲۶ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان افتخار حسین خاں ممدوٹ نے اپنی فیروز پور والی کوٹھی سے سامان منگوانے کے لئے مشرقی پنجاب کے وزیر سردار سورن سنگھ کی سفارشی چٹھی حاصل کی تھی لیکن جب نامہ بر فغانے کرسٹروشنو بھگوان ڈپٹی کمشنر فیروز پور کے ہاں پہنچا تو ڈپٹی کمشنر نے پہلے تو خط دیکھنے ہی سے انکار کیا۔ اس پر نامہ بر نے زیادہ زور دیا۔ بڑی جز بز کے بعد سامان نکالنے کا پرمٹ عطا کیا لیکن پرمٹ دینے کے بعد بھی اس کوٹھی کے کرایہ دار کو بلا کر ہدایت کر دی کہ وہ سامان پہنچانے والوں کو حتی المقدور ٹالنے کی کوشش کرے۔ آخر بمشکل کچھ سامان مل سکا

مکانوں پر ناجائز قبضہ کرنیوالوں کو انتباہ

لاہور ۲۶ ستمبر۔ لاہور کے ڈپٹی کمشنر نے اعلان کیا ہے کہ جن لوگوں نے ناجائز طور پر مکانوں پر قبضہ کیا ہوا ہے۔ اگر انہوں نے خود بخود مکانوں کو خالی نہ کیا تو ان کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اس قسم کے لوگوں کو مکانوں سے نکالنے کے لئے سپیشل سٹاف مقرر کر دیا گیا ہے۔ جو ۲۹ ستمبر سے گوالمنڈی سے اپنا کام شروع کریگا۔ ڈپٹی کمشنر نے یہ بات بھی واضح کر دی ہے کہ مکانوں کا کرایہ کم نہیں لیا جائے گا۔

مشرقی پنجاب کے پناہ گزینوں کیلئے آٹا

لاہور ۲۶ ستمبر۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے جالندھر اور ہوشیار پور میں مقیم مسلمان پناہ گزینوں کے لئے ایک ہزار بوری آٹے کی بھیجی ہے کیونکہ مشرقی پنجاب کی حکومت مسلمان پناہ گزینوں کو خوراک بہم پہنچانے میں ناکام رہی ہے۔

حکومت مشرقی پنجاب مسلمانوں کو راشن مہیا کرنے میں ناکام رہی ہے

پریس کانفرنس میں میاں افتخار الدین کا اعلان

لاہور ۲۶ ستمبر۔ مغربی پنجاب میں پناہ گزینوں کے لئے قائم کردہ نئے محکمے کے انچارج جنرل میاں افتخار الدین نے پریس کانفرنس میں آج یہ اعلان کیا کہ مغربی پنجاب میں آنے والے مسلمان پناہ گزینوں کی امداد کے سلسلہ میں طبقہ امراء کے مقابلہ میں عوام الناس کے مفاد کو ترجیح دی جائے گی۔ ہم کسی ایسے انتقالِ جائداد کی کارروائی کو تسلیم نہیں کریں گے جو حکومت کے بالا بالا سرانجام دی گئی ہوگی۔ میاں صاحب نے کہا کہ وہ اس پالیسی پر آخر دم تک کاربند رہیں گے۔ خواہ انہیں اس سلسلہ میں کسی طاقت سے نبرد آزما ہونا پڑے۔ حکومت پناہ گزینوں کی جائداد سے نفع اندوزی کی مہم کا آغاز کرنے کی کوئی خواہش نہیں رکھتی۔ حکومت صرف یہ چاہتی ہے کہ مسلمان پناہ گزینوں میں سے صحیح حقدار اس کاروبار پر قابض ہوں اور مغربی پنجاب کے مسلمانوں سے کوئی مقابلہ کرنے کی نوبت نہ آئے۔

جہاں تک ملوں کارخانوں اور بڑی بڑی دوکانوں اور تجارتی اداروں کا تعلق ہے میری یہ خواہش ہے کہ حکومت انہیں اپنی تحویل میں لے کر خود چلائے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو ان کا کھلا نیلام کرایا جائے اور اس سلسلہ میں مغربی پنجاب کے بزنس کو نقصان نہ پہنچنے دیا جائے۔ میرے نئے محکمے میں ہر روز بارہ گھنٹے کام ہو رہا ہے اور ہم اپنی تنظیم سے رشوت ستانی اور کنبہ پروری کو نیست و نابود کرنے کا مصمم ارادہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے اس امر پر اظہار افسوس کیا کہ بعض صورتوں میں رضاکاروں نے کنبہ پروری اور رشوت ستانی کا بازار گرم کیا ہے چنانچہ اب ایسے رضاکاروں کی جگہ تنخواہ یافتہ سٹاف متعین کرنے اور ان کی سرگرمیوں پر کڑی نگرانی کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ آئندہ ہر قافلے کے ہمراہ ایک فوجی افسر اور مغربی پنجاب کا کوئی سیاسی کارکن بھیجا جایا کرے گا۔

میاں صاحب نے افسوس ظاہر کیا کہ حکومت مشرقی پنجاب اغوا شدہ عورتوں اور بچوں کو برآمد کرانے میں تعاون نہیں کر رہی۔ چنانچہ حکومت مغربی پنجاب کے مقرر کردہ پولیس سٹاف کو مشرقی پنجاب سے بے نیل و مرام واپس لوٹنا پڑا۔ لیکن مشرقی پنجاب کی حکومت کے اس افسوسناک رویہ کے باوجود حکومت مغربی پنجاب اغوا کردہ غیر مسلم عورتوں کو برآمد کرانے میں تساہل سے کام نہیں لے گی۔ اس سلسلہ میں ڈپٹی کمشنروں کو مکمل ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

حکومت کو مشرقی پنجاب میں مسلمان پناہ گزینوں کو بھی راشن مہیا کرنا پڑتا ہے کیونکہ مشرقی پنجاب کی حکومت مسلمانوں کو پورا راشن دینے میں ناکام رہی ہے۔

غیر مسلم اہلکاروں کی حفاظت کا انتظام

لاہور ۲۶ ستمبر۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے صوبے کے ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت کی ہے کہ امپیریل بینک اور اس کی برانچوں اور سب آفسوں کے غیر مسلم ملازموں کی خاص طور پر حفاظت کی جائے۔ اس کے علاوہ دوسرے بنکوں اور صنعتی اداروں کے جو ملازم اپنی ملازمتوں پر واپس آنا چاہیں۔ ان کے لئے بھی خصوصی حفاظت کا انتظام کیا جائے۔

لاہور ۲۶ ستمبر۔ پاکستان ریڈیو لاہور سٹیشن کے ڈائرکٹر مسٹر جگل کشور مہرہ مشرف بہ اسلام ہو گئے ہیں۔ آپ کا اسلامی نام احمد سلطان رکھا گیا ہے۔

نہر اپر باری دوآب کا بند توڑ دیا گیا

کراچی ۲۶ ستمبر۔ سرکاری طور پر یہ اعلان کر دیا گیا ہے کہ سکھوں نے نہر اپر باری دوآب کو ملکیاں کے پل کے قریب توڑ دیا جس سے ضلع لاہور کے کئی دیہات اور فصلیں زیر آب ہو گئیں اور حکام مشرقی پنجاب نے دو دن مرمت تک نہ کرائی۔ حکومت پاکستان نے اس سلسلہ میں ہندوستانی حکومت کو شدید احتجاجی یادداشت بھیجی۔

وزیر اعظم پاکستان لیاقت علی خاں

آج لاہور پہنچ جائیں گے

لاہور ۲۶ ستمبر۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں کل لاہور واپس پہنچ جائیں گے۔ یاد رہے کہ مسٹر لیاقت علی خاں فی الحال لاہور میں ہی قیام فرما رہنے کے فیصلہ کا اعلان کر چکے ہیں۔

نیلام ہونیوالی دکانوں کے متعلق سرکاری اعلان

لاہور ۲۶ ستمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ مندرجہ ذیل دکانیں ان تاریخوں پر تقسیم ہونگی

دکان	دن	تاریخ	وقت	
(۱) دوآبہ ہاؤس ونیو بک شاپ	منگل	۳۰ ستمبر	۱۲ بجے	دوپہر
(۲) دوآبہ ہاؤس اولڈ بک شاپ	〃	〃	۲	〃 〃
(۳) مندر شو کمپنی بخشی مارکیٹ	〃	〃	۳	〃 〃
(۴) گریٹ ایسٹرن سٹورز کلاتھ مرچنٹ بخشی مارکیٹ	〃	〃	۴	〃 شام

نیلام میں صرف وہی لوگ حصہ لے سکیں گے۔ جو مشرقی پنجاب اور دوسرے فساد زدہ علاقوں سے اپنی تجارت لٹا کر آئے ہیں۔ ان مقامی لوگوں کو بھی دکانیں مل سکیں گی۔ جن کی دکانیں لوٹی اور جلائی جا چکی ہیں۔ سٹی مجسٹریٹ کے کمرہ عدالت کے باہر یا عین موقعہ پر شرائط نیلام دیکھی جا سکتی ہیں

نئی دہلی ۲۶ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ ہندوستانی حکومت نے لندن میں ہائی کمشنر کے دفتر کے ہمراہ سائنٹیفک لائزن آفیسر متعین کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ایسے آفیسر واشنگٹن کے ہندوستانی سفارت خانہ میں بھی مقرر کئے جائینگے ان دونوں دفاتر میں باہر کا [illegible] مسلمان مقرر ہوں گے جو اپنی حکومت کو برطانیہ اور امریکہ میں شعبہ سائنس کی ترقیات سے آگاہ کرتے رہا کریں گے۔ ایسے دفاتر قائم کرنے کا فیصلہ [illegible] میں کیا گیا تھا۔

پاکستان کی ایک فوجی گاڑی پر پندرہ گھنٹہ تک گولیوں کی بارش

لاہور ۲۶ ستمبر۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے ایک سرکاری بیان میں بتایا ہے کہ پرسوں ۲۴ ستمبر کو امرتسر سے تقریباً نصف میل کے فاصلہ پر پاکستان کی ایک فوجی گاڑی پر پندرہ گھنٹے تک گولیاں چلائی گئیں۔ فوجی افسروں کی اطلاع کے مطابق یہ گاڑی [illegible] سے ۲۴ ستمبر کو چل کر اسی شام امرتسر پہنچ گئی مگر ۸ بجے شب یہ گاڑی امرتسر سے چلی تو اسٹیشن سے تقریباً نصف میل دور اس کو پٹڑی سے اتار دیا گیا۔ اور دونوں طرف سے گولیوں کی بوچھاڑ ہونے لگی۔ زیادہ تر گولیاں ریلوے لائن کے نزدیک دیواروں کے سوراخوں سے آتی تھیں۔ پاکستانی فوج نے جواب میں فائر کئے یہ سلسلہ چار گھنٹے تک جاری رہا۔ بعد ازاں اس گاڑی کو اسٹیشن پر واپس لے جا کر گڈز شیڈ کے قریب کھڑا کر دیا گیا۔ یہاں بھی گاڑی پر گولیاں برسائی گئیں۔ اس پر فوج نے بھی مقابلہ شروع کر دیا۔ یہ لڑائی دوسرے دن صبح ۱۱ بجے تک جاری رہی۔ حتےٰ کہ گاڑی کو لاہور بھیج دیا گیا۔ اس لڑائی میں تین مسلمان فوجی ہلاک ہوئے۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ حملہ آوروں میں سے کتنے اشخاص ہلاک یا مجروح ہوئے ہیں۔

ملتان سے مشرقی پنجاب جانے والے غیر مسلم پناہ گزینوں کی ایک سپیشل گاڑی پر حملہ کی بھی ایک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ یہ حملہ لودھراں کے نزدیک ہوا گاڑی کے ساتھ جو فوج تھی۔ اس نے حملہ آوروں کو گولی چلا کر منتشر کر دیا۔ دونوں طرف سے معمولی نقصان ہوا۔

امرتسر میں قحط اور ہیضہ کا زور

رسل ورسائل کے تمام سلسلے منقطع ہو چکے ہیں

امرتسر ۲۶ ستمبر۔ کل متعدی امراض کے میونسپل ہسپتال میں ہیضہ کے دوسو چوبیس مریض داخل ہوئے۔ اس ہسپتال میں ہیضہ سے ۵۰ موتیں ہوئیں۔ پناہ گزینوں کے کیمپوں میں پچاس افراد مر گئے۔

بیرونی دنیا سے امرتسر کا تعلق عملی طور پر منقطع ہو چکا ہے۔ اتوار سے پسینجر ٹرینوں کی آمد و رفت کا سلسلہ معطل ہے۔ دہلی کے ساتھ ٹیلیگراف کی براہ راست لائن پر کام نہیں ہو سکتا۔ یہ لائن خراب ہو گئی ہے۔ ٹیلیفون کی لائنوں کا بھی یہی حال ہے۔

دہلی اور امرتسر کے درمیان طیاروں کی آمد و رفت بھی بند ہے۔ پوسٹل سروس کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ بازار میں کوئی سبزی دستیاب نہیں ہوتی۔ آلو تین روپے سیر اور اروی دو روپے سیر ملتی ہے۔

پاکستان کو صنعتی ترقی کی طرف توجہ کرنی چاہیئے

قائداعظم کا بیان

کراچی ۲۶ ستمبر۔ والکا ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ کے سنگ بنیاد کی تقریب کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے گورنر جنرل قائداعظم محمد علی جناح نے فرمایا۔

"پاکستان ابھی زیادہ تر زراعتی ملک ہے اور صنعتی مال کے لئے وہ غیر ممالک کا دست نگر ہے۔ اس کی وسعت عوامی طاقت اور صنعتی ذرائع اس امر کے مقتضی ہیں کہ اسے دنیا میں نمایاں پوزیشن حاصل ہو۔ اس مقصد کے پیش نظر پاکستان کو اپنے صنعتی استحکام کی طرف خاص توجہ مبذول کرنی ہو گی۔ پاکستان کو صنعتی ملک بنا کر ہم ضروریات زندگی کے لئے غیر ممالک کی امداد کے محتاج نہ رہیں گے۔ ہم اپنے عوام کے لئے زیادہ روزگار مہیا کر سکیں گے اور اپنے ملکی وسائل میں توسیع کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ قدرت نے ہمیں کافی صنعتی وسائل عطا کر رکھے ہیں۔ اب ان سے استفادہ کرنا ہمارا اپنا کام ہے"

نوے ہزار غیر مسلموں کے دو پیدل قافلے

ہندوستان پہنچ گئے

امرتسر ۲۶ ستمبر۔ پناہ گزینوں کے نقل و حمل کا انتظام کرنے والی فوج کے ہیڈ کوارٹر میں یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ضلع لائلپور کے پچاس ہزار غیر مسلموں کا پہلا پیدل قافلہ صحیح و سلامت ضلع فیروزپور کی حدود میں داخل ہو گیا۔ ضلع منٹگمری کے چالیس ہزار غیر مسلموں کا پیدل قافلہ قصور کے راستے سے مشرقی پنجاب کی حدود میں داخل ہو چکا ہے۔ جڑانوالا اور دوسرے علاقوں کے تین پیدل قافلے اطمینان کے ساتھ سفر کر رہے ہیں۔ پیدل قافلوں کے لئے طیاروں میں چپاتیاں بھیجی جا رہی ہیں اور چینی اور دالوں سے بھرے ہوئے ٹرک روانہ ہو رہے ہیں۔

لاہور ۲۶ ستمبر۔ لودھراں اور شجاع آباد کے انسپکٹر پولیس نے لاکھوں روپے کا لاوارث مال برآمد کیا ہے۔ یہ مال حوالۂ سرکار ہو چکا ہے۔

مغربی پنجاب کے محکمہ مال میں کئی آسامیاں خالی ہیں

پناہ گزین مسلمان فوراً درخواستیں بھیج دیں!

لاہور ۲۶ ستمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مغربی پنجاب کے محکمہ مال میں بہت سی آسامیاں خالی ہیں۔ یہ آسامیاں غیر مسلم عملے کے مشرقی پنجاب چلے جانے اور پناہ گزینوں کو دوبارہ آباد کرنے کے سلسلہ میں خالی ہوئی ہیں۔ پناہ گزینوں میں سے کئی اشخاص کو برطانوی ہندوستان اور ہندوستانی ریاستوں کے محکمۂ مال کا تجربہ ہو گا۔ ایسے اشخاص سے جو ضروری تجربہ اور کوالیفیکیشنز رکھتے ہیں۔ درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ریونیو اسسٹنٹ، تحصیلداروں اور نائب تحصیلداروں کی آسامیوں کے لئے فائیننشل کمشنر مغربی پنجاب کو درخواستیں بھیجیں۔ درخواستیں دفتر کے اوقات ۱۰ بجے صبح سے ۴ بجے شام تک کمشنر لاہور کے دفتر میں بذریعہ ڈاک یا خود آکر دی جا سکتی ہیں۔

قانون گو اور پٹواریوں کی آسامیوں کے لئے درخواستیں ڈائرکٹر آف لینڈ ریکارڈز مغربی پنجاب لاہور میں بھیجی جا سکتی ہیں۔

حکومت کشمیر کے پارلیمنٹری سیکرٹری خواجہ عبدالغنی مستعفی ہو گئے

ریاست کی مسلم کش پالیسی کے خلاف احتجاج

لاہور ۲۶ ستمبر۔ حکومت کشمیر کے پارلیمنٹری سیکرٹری خواجہ عبدالغنی نے حکومت کی مسلم کش پالیسی کے خلاف بطور احتجاج اپنے عہدہ سے استعفےٰ دے دیا ہے اور وہ اب مسلم کانفرنس کی تحریک میں شامل ہو گئے ہیں تاکہ وہ کشمیر کو پاکستان میں شامل کرنے کی مہم میں حصہ لے سکیں۔

لاہور ۲۶ ستمبر۔ پنجاب سول سیکرٹریٹ کے گزیٹڈ افسروں کا اجلاس منعقد ہوا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ سول سیکرٹریٹ اور دوسرے ملحقہ دفاتر کا ہر ملازم قائداعظم ریلیف فنڈ میں ایک دن کی تنخواہ دے۔ سول سیکرٹریٹ اور دوسرے ملحقہ دفاتر کے ملازمین سے چندہ جمع کرنے کے لئے ایک کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔

لاہور ۲۶ ستمبر۔ حکومت مغربی پنجاب نے لاوارث پناہ گزین عورتوں کی رہائش کے لئے چوبرجی کے پاس گنگا رام کے یتیم خانہ میں انتظام کیا ہے۔ لاوارث بچوں کے لئے بھی یتیم خانہ کھولا جا رہا ہے۔

"حکومت ہند کا تمام نظام غنڈوں کے

ہاتھ میں چلا جائے گا"

امرتسر ۲۶ ستمبر۔ "اگر مملکت ہندوستان کو ایک جمہوری ریاست کی حیثیت سے زندہ رہنا ہے تو اسے اپنے دشمنوں سے لڑنا پڑے گا جو نازی طریقے اختیار کر کے اندرون ملک میں فساد برپا کر رہے ہیں اور موجودہ مصیبت کے دور میں جس کی دنیا میں نظیر نہیں ملتی۔ عوام کی ہمتوں کو پست کر رہے ہیں"

یہ خیالات مسز مردولا سارا بائی نے ظاہر کئے تھے۔ جو امرتسر میں پنڈت جواہر لال نہرو کی ذاتی نمائندہ کی حیثیت سے کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ اگر اندرونی امن کو بحال نہ کیا گیا تو تمام طاقت ایک غنڈہ جماعت کے ہاتھ میں آجائے گی اور آزادی کا خواب ختم ہو جائیگا۔

لاہور ۲۶ ستمبر۔ عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ دوکانوں کے نیلام اور تعین کا دفتر اب ۴۳

پاکستان میں غیر مسلم پناہ گزینوں کو بسانے کی مہم

کراچی ۲۶ ستمبر۔ آج حکومت پاکستان کے وزیر خوراک آنریبل راجہ غضنفر علی خاں نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ "کابینہ پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ پاکستان کی غیر مسلم اقلیتوں میں اعتماد کی روح پھونکنے اور انہیں اپنے اپنے علاقوں میں پھر سے آباد کرنے کی طرف سب سے زیادہ توجہ دی جائے۔ کابینہ نے اس سلسلہ میں مجھے مغربی پنجاب بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔

راجہ صاحب نے کہا۔ "ہم ہر قیمت پر امن قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ہم بدامنی کو ختم کر دینے کے خواہاں ہیں اور موجودہ کشیدگی کو ختم کرنے کے لئے ہر تجویز کا خیر مقدم کریں گے۔ میں فوراً مغربی پنجاب جا رہا ہوں جہاں میں راولپنڈی ڈویژن میں اپنے کام کا آغاز کروں گا۔

راجہ صاحب نے کہا حکومت پاکستان نے ہندوستانی حکومت کے سامنے یہ تجویز پیش کی ہے کہ مغربی اور مشرقی پنجاب میں اقلیتوں کی حفاظت کے لئے بعض علاقے مخصوص کر دیئے جائیں۔ ابھی ہندوستانی حکومت کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا۔ میں غیر مسلموں کو مشورہ دوں گا کہ وہ اپنی اپنی جگہوں پر جمے رہیں +

۴۳ ڈی اے وی مڈل سکول موہن لال روڈ پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ مسلمان پبلک کی رہنمائی کے لئے ایک انکوائری آفس بھی کھول دیا گیا ہے +

پناہ گزینوں کے قافلوں کی نقل و حرکت

شروع کر دی گئی

لاہور ۲۶ ستمبر۔ آج سے مشرقی اور مغربی پنجاب میں پناہ گزینوں کی نقل و حرکت پھر شروع کر دی گئی ہے۔ امرتسر سے پچاس ہزار مسلمانوں کا ایک قافلہ پیدل لاہور آ رہا ہے۔

میجر عاشق حسین کے قاتل کو سزائے موت

لاہور ۲۶ ستمبر۔ آج لاہور کے ڈسٹرکٹ سیشن جج ملک فتح خاں نے میجر عاشق حسین ایم ایل اے کے مقدمہ کا فیصلہ سناتے ہوئے پولیس کنسٹیبل غلام حسین کو موت کی سزا دی۔

کراچی ۲۶ ستمبر۔ پان امریکن ورلڈ ایئر ویز نے کلکتہ اور کراچی کے درمیان ہفتہ میں دو دفعہ کے لئے فضائی سروس شروع کر دی ہے۔ درمیانی فاصلہ ساڑھے پانچ گھنٹوں میں طے کیا جایا کرے گا +